In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Press Desk

Ahmadiyya Muslim Jamaat
INTERNATIONAL
(INDIA)

شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت
Office Press & Media
Ahmadiyya Muslim Jama'at India,
Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
Mobile: +91-99887 57988
Email: pressamjindia@gmail.com
Tel: +91-1872-500282
ahmadiyya_press ahmadiyyapressindia

(A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860)

Ref/زیرحوالہ

Date/تاریخ

’’حقیقی امن دنیا میں لانے کے لئے یہی عقیدہ اور اس پر عمل کارگر ہوگا کہ دنیا کا ایک خدا ہے جو یہ چاہتا ہے کہ سب لوگ امن میں رہیں۔‘‘ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب

جماعت احمدیہ امسال اپنا 117واں یومِ خلافت منا رہی ہے

جماعت احمدیہ کو یہ سعادت حاصل ہے کہ اس جماعت میں روحانی نظام قیادت ’’خلافت‘‘ کا نظام موجود ہے اور اس کا ایک روحانی خلیفہ ہے جو قدم قدم پر افراد جماعت کی راہنمائی کرتا ہے۔ جماعت احمدیہ میں آج سے 117 سال قبل خلافت کا نظام قائم ہوا اور اب یہ جماعت اپنے پانچویں خلیفہ کی قیادت میں دن بدن ترقی کی اعلیٰ منازل طے کر رہی ہے۔

جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے اپنے آنے کا مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ تا انسان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک پختہ اور زندہ تعلق قائم ہو اور انسان کا آپس میں ایک دوسرے کے لئے پیار و محبت، اخوت و ہمدردی کا جذبہ قائم کیا جائے۔ چنانچہ بانی جماعت احمدیہ مسلمہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کی وفات کے بعد مورخہ 27 مئی 1908ء کو جماعت احمدیہ کے پہلے خلیفہ کا انتخاب عمل میں آیا تھا اور جس مقصد کے لئے بانی جماعت احمدیہ مسلمہ کی بعثت ہوئی انہی مقاصد اور مشن کو آگے دنیا بھر میں فروغ دینے کے لئے خلافت کا روحانی نظام خدا تعالیٰ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خلافت کا جو وعدہ فرمایا ہے اس کے ساتھ اس نظام خلافت کو امن کا ضامن ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ آج جبکہ دنیا بڑی تیزی کے ساتھ تیسری عالمی جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے اس موقعہ پر امام جماعت احمدیہ عالمگیر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دنیا کو امن و

سلامتی کی طرف بلا رہے ہیں۔آپ فرماتے ہیں:

’’پس حقیقی امن دنیا میں لانے کے لئے یہی عقیدہ اور اس پر عمل کارگر ہوگا کہ دنیا کا ایک خدا ہے جو یہ چاہتا ہے کہ سب لوگ امن میں رہیں۔حقیقی امن اس وقت تک قائم نہیں ہوسکتا جب تک ایک بالا ہستی کو تسلیم نہ کیا جائے، جب تک اس کی محبت دل میں پیدا نہ ہو۔اور یہ عقیدہ کہ اللہ تعالیٰ امن دینے والا ہے صرف اسلام نے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ پیش کیا ہے۔امن اس وقت تک قائم ہو ہی نہیں سکتا جب تک لوگوں کے اندر حقیقی مواخات پیدا نہ ہو اور حقیقی مواخات ایک خدا کو مانے بغیر پیدا نہیں ہوسکتی۔‘‘ (خطاب بر موقعہ جلسہ سالانہ جرمنی 2022ء)

اسی طرح امام جماعت احمدیہ مسلمہ عالمگیر نے یارک یونیورسٹی، اونٹیریو، کینیڈا، میں خطاب فرماتے ہوئے یہ فرمایا ہے کہ

’’اگر ہم حقیقی طور پر امن قائم کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں انصاف سے کام لینا ہوگا۔ہمیں عدل اور مساوات کو اہمیت دینی ہوگی۔آنحضرت ﷺ نے کیا ہی خوبصورت فرمایا ہے کہ دوسروں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ہمیں صرف اپنے فائدے کے لئے نہیں بلکہ وسیع النظری سے کام لیتے ہوئے دنیا کے فائدے کے لئے کام کرنا ہوگا۔فی زمانہ حقیقی امن کے قیام کے یہی ذرائع ہیں۔‘‘

(مورخہ 28/اکتوبر 2016ء یارک یونیورسٹی، اونٹیریو، کینیڈا)

یوم خلافت کے موقعہ پر تمام احمدی دنیا میں امن کے قیام کے لئے بھی دعا کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ اس دنیا کو امن کا گہوارہ بنادے۔آمین

انچارج شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت